© rasailojaraid.com

مولانا سید ابوذر بخاری

(ماہنامہ البلاغ، کراچی)

مؤرخہ ۲۴ اکتوبر بروز منگل کو مولانا سید ابوذر بخاریؒ طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا مرحوم امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاریؒ کے فرزند ارجمند تھے، اور ان کی سوچ، انداز تکلم اور خطابت میں اپنے والد ماجد کی بڑی دلکش جھلک موجود تھی۔ انہوں نے خیر المدارس ملتان میں درس نظامی کی تکمیل کی، اور اس طرح حضرت مولانا خیر محمد صاحبؒ کے علوم سے بھی استفادہ کیا۔ وہ بلا کے ذہین، حاضر جواب، اور وسیع المطالعہ عالم تھے، خطابت میں فصاحت و بلاغت انہوں نے اپنے والد سے میراث میں پائی تھی، اور انداز زندگی بھی اپنے والد کی طرح درویشانہ تھا۔ سنا گیا ہے کہ قرآن کریم کے آٹھ آٹھ پارے روزانہ تلاوت کرنے کا معمول تھا۔ حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ سے بیعت تھے۔ اپنے والد ماجد کی طرح انہوں نے فتنۂ قادیانیت کی سرکوبی کے لئے گراں قدر خدمات انجام دیں، نیز صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ناموس کا تحفظ اور ان اساطین امت کے خلاف دریدہ دھنی کرنے والوں کی تردید ان کی زندگی کا خاص مشن تھا، اور اپنی جدوجہد میں انہوں نے بہت سی صعوبتیں جھیلیں، قید و بند کے مراحل سے بھی گزرے، لیکن کوئی انہیں اپنے مؤقف سے متزلزل نہ کر سکا۔

مولانا مرحوم کا جب بھی کراچی آنا ہوا تو عموماً دارالعلوم میں تشریف لا کر خاصا وقت برابر حضرت مولانا مفتی محمد رفیع صاحب عثمانی مدظلہم اور اس ناکارہ کے ساتھ ملاقات میں صرف کرتے۔ اپنے والد کی طرح وہ ایک باغ و بہار شخصیت کے مالک تھے۔ اور جب کبھی وہ تشریف لاتے ان کی شگفتہ محفل حاضرین کو نہال کر دیتی، انہوں نے قادیانیوں کے مرکز ربوہ میں مسلمانوں کی ایک بستی آباد کرنے کا بیڑہ اٹھایا تھا، اور ایک مسجد بھی تعمیر کی، جہاں وہ وقتاً فوقتاً جلسے بھی منعقد کیا کرتے تھے، کئی بار اس ناکارہ کو انہوں نے ربوہ کی دعوت دی تو میں اپنی گوناگوں مصروفیات کی وجہ سے پورا نہ کر سکا۔ احقر بھی جب ملتان حاضر ہوتا تو ان سے ملاقات کی کوشش کرتا۔ اب وہ کافی عرصے سے فالج کے حملے میں مبتلا تھے، اور آخر میں زبان بھی بند ہو گئی تھی۔ اور بالآخر ۲۴ اکتوبر کو ان کی آخری منزل آپہنچی۔ اور وہ دنیا کی اس جدوجہد کو خیرباد کہہ کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ مجھے مولانا کی وفات کا علم ایک ماہ سے بھی زیادہ عرصہ بعد ہوا اور اچانک ایک رسالے میں یہ خبر پڑھ کر دل کو ایک دھچکہ سا لگا۔ دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کی مغفرت فرمائیں۔ اور ان کو جوار رحمت میں درجات عالیہ سے نوازے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ آمین۔

(مولانا جسٹس محمد تقی عثمانی مدظلہ (البلاغ جنوری ۱۹۹۶ء ص ۵۵)

❋

سید ابوذر بخاری بھی انتقال فرما گئے

(ماہنامہ تعلیم الاسلام، ماموں کانجن)

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے جانشین اور بڑے فرزند حافظ سید عطاء المنعم

© rasailojaraid.com